آزمائش کے وقت میں تحریک کو چھوڑنے کا بہت افسوس اور شرمندگی ہے، یہ آپ کی بڑائی اور وسیع القلبی ہے کہ آپ نے مجھے معاف کردیا۔ایم کیوایم کے سابق مرکزی سیکریٹری اطلاعات امین الحق کی ایم کیوایم میں دوبارہ شمولیت کے اعلان کے بعد نائن زیرو پر قائدتحریک الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو

یقین دلاتا ہوں کہ مستقبل میں چاہے کیسے ہی حالات ہوں اب میرے قدم نہیں ڈگمگائیں گے۔امین الحق

اللہ تعالیٰ امین الحق کو حوصلہ، ہمت، طاقت اور اپنے عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا کرے اور انہیں تحریک کا ایک مضبوط ستون ثابت کرے۔الطاف حسین

کراچی۔۔۔27 جنوری2010ء

ایم کیوایم کے سابق مرکزی سیکریٹری اطلاعات اور سابق رکن قومی اسمبلی امین الحق نے 17 سال بعد ایم کیوایم میں دوبارہ شمولیت کے اعلان کے بعد ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پہنچ کر قائدتحریک جناب الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو کی۔امین الحق نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے آزمائش کے وقت میں تحریک کو چھوڑنے کا بہت افسوس اور شرمندگی ہے، یہ آپ کی بڑائی اور وسیع القلبی ہے کہ آپ نے مجھے معاف کردیا، میں دل کی گہرائی سے آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مستقبل میں چاہے کیسے ہی حالات ہوں اب میرے قدم نہیں ڈگمگائیں گے اور میں عہد کرتا ہوں کہ ساری زندگی آپ کے ساتھ رہوں گا۔اللہ تعالیٰ مجھے مضبوط اعصاب دے تاکہ میں اپنے عہد کو پورا کرسکوں۔ جناب الطاف حسین نے تحریک میں دوبارہ شمولیت پر امین الحق کو مبارکباد پیش کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں حوصلہ، ہمت، طاقت اور اپنے عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا کرے اور انہیں تحریک کا ایک مضبوط ستون ثابت کرے۔قبل ازیں امین الحق نائن زیرو پہنچے تو رابطہ کمیٹی کے ارکان نے ان کا خیرمقدم کیا اور انہیں ایم کیوایم میں دوبارہ شمولیت پر مبارکباد پیش کی۔

ایم کیوایم حیدرآباد زون کے کارکن عمران شہید کو لطیف آباد کے مقامی قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا

عمران شہید کے جنازے میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، صوبائی وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، حیدرآباد کے ڈسٹرکٹ ناظم کنور نوید جمیل، تعلقہ ناظمین، زونل انچارج شریف خان، زونل کمیٹی کے ارکان، ذمہ داران وکارکنان اور ہمدردوں کی بڑی تعداد میں شرکت

حیدرآباد۔۔۔27 جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون یونٹ B-11 کے کارکن عمران شہید کو آج لطیف آباد 11 نمبر کے علاقے امانی شاہ کالونی کے قبرستان میں ہزاروں افراد کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپردخاک کردیا گیا۔عمران شہید کے جنازے میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر صغیر احمد، شاکر علی، ایم کیوایم کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج عمر قریشی، جوائنٹ انچارج نثار پہنور، اراکین کمیٹی، ایم کیوایم حیدرآباد کے زونل انچارج شریف خان، زونل کمیٹی کے ارکان، صوبائی وزراء عبدالحسیب، زبیر احمد خان، شیخ محمد افضل، ایم کیوایم کے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی صلاح الدین، اکرم عادل، وسیم حسین، سہیل یوسف، حیدرآباد کے ڈسٹرکٹ ناظم کنور نوید جمیل، حیدرآباد اور لطیف آباد کے تعلقہ ناظمین جلیل الرحمٰن، صابر قائم خانی، نائب ناظم شجاع الدین، یوسی ناظمین، حق پرست کونسلرز، سیکٹر کے ذمہ داران وکارکنان اور ہمدردوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔عمران شہید منگل کی شب لطیف آباد میں ایک مذہبی تنظیم کے مسلح افراد کی جانب سے یونٹ آفس پر اندھادھند فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوگئے تھے جبکہ یونٹ انچارج قاسم شدید زخمی ہوگئے تھے۔ ایم کیوایم کے رہنماؤں، منتخب نمائندوں اور زون کے عہدیداروں نے عمران شہید کے گھر جاکر انکے اہل خانہ سے تعزیت کی اور شہید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔

کراچی کے ممتاز تاجر ملک جاوید ٹینٹ والا کے انتقال پر مرحوم کی بیوہ سمیت تمام اہل خانہ سے ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔27 جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے ممتاز تاجر ملک جاوید ٹینٹ والا کے انتقال پر انکی بیوہ اور تمام اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے ملک جاوید مرحوم کے لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ میں اور ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ملک جاوید مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم تاجک اور کیف الوریٰ نے سانحہ کراچی یوم عاشورہ کے زخمیوں کی رہائشگاہوں پر جاکر عیادت کی

زخمیوں اوران کے اہل خانہ سے مکمل ہمدردی کا اظہار کیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے زخمی افراد کی مالی امداد کی

کراچی۔۔۔27،جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم تاجک اور کیف الوریٰ نے گزشتہ روز سانحہ کراچی یوم عاشورہ کے زخمیوں کی رہائشگاہوں پر جاکر عیادت کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے زخمی ہونے والے افراد کی مالی امداد کی۔اس سلسلے میں رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم تاجک بلدیہ ٹاؤن، نارتھ ناظم آباد، اسکیم 33اور فیڈرل بی ایریا کے زخمیوں کے گھروں پر گئے جبکہ رابطہ کمیٹی کے رکن کیف الوریٰ محمود آباد، ملیر اور کورنگی کے زخمیوں کی رہائشگاہوں پر گئے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے زخمی افراد اوران کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی۔اس موقع پر حق پرست صوبائی وزیر شیخ محمد افضل اور حق پرست ٹاؤن ناظمین بھی ان کے ہمراہ تھے ۔یوم عاشورہ کے زخمی افراد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور ان کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

پنجاب میں حق پرستی کا پیغام تیزی سے پھیل رہا ہے، ڈاکٹر علی حسین چوہدری

لاہور۔۔۔27جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر علی حسین چوہدری نے کہا کہ پنجاب میں حق پرستی کا پیغام تیزی سے پھیل رہا ہے اور لوگ جوق در جوق ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہورہے ہیں یہ بات انہوں نے ایم کیوایم پنجاب ہاؤس میں مینارٹی کے ایک وفد سے ملاقات میں کہی۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے عوام دیگر سیاسی جماعتوں اور موجودہ نظام سے بے حد مایوس ہوچکے ہیں بے تحاشہ مہنگائی کی وجہ سے غریب کے چولہے ٹھنڈے ہورہے ہیں عوام خودکشیاں کرنے پر مجبور ہیں مظالم کی انتہاء ہوچکی ہیں دن بدن جرائم بڑھ رہے ہیں بے روزگاری جیسے مسائل کی بھرمار ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین واحد نجات دہندہ ہیں جو قوم کو اس تذبذب سے نکال سکتے ہیں، ملک سے فرسودہ بیہودہ گلے سڑے اور ظالمانہ نظام کا خاتمہ بے حد ضروری ہے اور ایم کیوایم موجودہ نظام کا خاتمہ چاہتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم کی سیاست صرف انسانیت کی خدمات کا شعار ہے جبکہ مراعات یافتہ استحصالی طبقے کی سیاست اپنے اور حلقہ احباب کے مفادات کی سیاست ہے۔

ایم کیوایم حیدرآباد زون کے یونٹ B-11 پر مذہبی انتہا پسند دہشتگردوں کے مسلح حملہ کا نوٹس لیا جائے، ارکان سندھ اسمبلی

کارکن عمران کی شہادت اور یونٹ انچارج قاسم کو شدید زخمی کرنے کے واقعہ کا شہر کا امن خراب کرنے کی سازش کا حصہ ہے، اظہار مذمت

کراچی۔۔۔27،جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے حیدرآباد میں مذہبی انتہاء پسند مسلح ہشتگردوں کی جانب سے ایم کیوایم حیدرآباد سیکٹر آئی یونٹ B-11 پر مسلح حملہ کرکے ایم کیوایم کے کارکن عمران کو شہید اور یونٹ انچارج قاسم کو شدید زخمی کرنے کے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر فائرنگ اوراس کے نتیجے میں ایک کارکن کی ہلاکت اور ایک کارکن زخمی ہونے کے واقعہ کا نوٹس لیا جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بعض قوتیں سندھ کا امن تباہ کرنے کیلئے کھلی دہشت گردی پراتر آئی ہیں اور ایم کیوایم کے بے گناہ و نہتے کارکنان کو نشانہ بنارہی ہیں اوراب کراچی کا امن تباہ کرنے کے بعد حیدرآباد کا امن بھی تباہ کرنے کیلئے ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر فائرنگ اور کارکنان کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم حیدرآباد زون کے یونٹ B-11 پر مسلح دہشت گردوں کا حملہ کھلی دہشت گردی ہے اوراس میں ملوث دہشت گردوں کے مذموم عزائم میں شہر کا امن تباہ کرنا شامل ہے اور ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر بلا جواز حملہ کرکے کارکن عمران کو شہید اور یونٹ انچارج قاسم کو شدید زخمی کرنے کا واقعہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔انہوں نے عوام و کارکنان سے اپیل کی کہ وہ کھلی دہشت گردی کے اس واقعہ پر صبر کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں اور دہشت گردی کے ذریعے مذموم عزائم کی تکمیل کرنے والے عناصر کی سازشوں کو اپنے اتحاد سے ناکام بنادیں۔انہوں نے عمران شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور زخمی یونٹ انچارج قاسم کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک اور وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ مذہبی انتہاء پسند مسلح ہشتگردوں کی جانب سے ایم کیوایم حیدرآباد زون کے یونٹ B-11 پر حملہ کرکے کارکن عمران کو شہید اور یونٹ انچارج قاسم کو شدید زخمی کرنے کے واقعہ کا سختی سے نوٹس لیا جائے اوراس میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کرکے سخت سے سخت ترین سزادی جائے۔

قومی اسمبلی سے منظور ہونے والے خواتین تشدد بل پر فوری طور پر عمل کرایا جائے،کشور زہرہ

کراچی۔۔۔۔27،جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی شعبہ خواتین کی انچارج ورکن قومی اسمبلی کشور زہرہ نے اپنے ایک بیان میں اورنگی کے علاقے قصبہ کالونی میں شازیہ نامی خاتون پر شوہر کی جانب سے کیے جانے والے تشدد پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا اور ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے متعلقہ اداروں سے ضروری اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی سے منظور ہونے والے خواتین پر تشدد کے بل پر فوری طور پر عمل کرایا جائے تاکہ قانون کی مدد سے معاشرے سے اس قسم کے بیگاڑ کو ختم کیا جا سکے۔انہوں نے مختلف سماجی اور خواتین کی بہبود کیلئے کام کرنے والی انجمنوں اور سول سوسائٹی سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے کی ان ناہمواریوں کو دور کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں اور تاکہ ہم ایک مہذب اور باوقار قوم کی حیثیت سے اپنے تشخص کو برقرار رکھ سکیں۔

ریڑھی گوٹھ کو ماڈل ویلج بنانے کا منصوبہ شاہ بندر منتقل کرنے کا سختی سے نوٹس لیا جائے،کراچی مضافاتی کمیٹی

گزشتہ ڈیڑھ برس سے ماہی گیر اپنی بستی کے قیام کے منتظر ہیں،اس ضمن میں ماہی گیروں کی خواہشات کا مکمل احترام کیا جائے

کراچی۔۔۔27،جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج و اراکین نے ریڑھی گوٹھ کو ماڈل ویلج بنانے کا منصوبہ شاہ بندر منتقل کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ماہی گیروں سے کئے گئے وعدے پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ریڑھی گوٹھ کو ماڈل ویلج بنانے کا منصوبہ شاہ بند منتقل کرنے کے باعث ماہی گیروں میں غم وغصے کی لہر پائی جارہی ہے اور وہ اس ناانصافی کے خلاف اپنے شدید ردعمل کا اظہار کررہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ریڑھی گوٹھ کے ماہی گیر گزشتہ ڈیڑھ برس سے اپنی بستی کے قیام کے منتظر ہیں لہٰذا ماہی گیروں کے ساتھ ناانصافی اور ان کے ساتھ روا رکھا جانے والا سلوک فی الفور بند کیا جائے۔کراچی مضافاتی کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ریڑھی گوٹھ کو ماڈل ویلج بنانے کا منصوبہ شاہ بندر منتقل کرنے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس ضمن میں ماہی گیروں کی خواہشات اور امنگوں کا مکمل احترام یقینی بنایا جائے۔

سائٹ ٹاؤن کے کارکن سید اقبال بادشاہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔۔27جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم سائٹ ٹاؤن یونٹ 6/B کے کارکن سید اقبال بادشاہ کے انتقال پر دلی رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا ہے کہ میں اور ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سید اقبال بادشاہ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

ایم کیو ایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔۔27جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم سائٹ ٹاؤن یونٹ 6/B کے کارکن سید اقبال بادشاہ،ایم کیو ایم آگرہ تاج سیکٹر یونٹ ہنگورآباد کے جوائنٹ یونٹ انچارج نوید شاہ کی والدہ محترمہ کلثوم بی بی،ایم کیو ایم خیر پور زون گھمبٹ یونٹ کے کارکن محمد حسن کی والدہ محترمہ جانل خاتون،ایم کیو ایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ 137 کے کارکن اسد اللہ کی والدہ محترمہ بسمہ اللہ خاتون،ایم کیو ایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 166 کے کارکن منظور کے بڑے بھائی سید محمود علی،ایم کیو ایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 103-B کے کارکن محمد زاہد کی والدہ محترمہ محمودہ خاتون،ایم کیو ایم پی آئی بی سیکٹر یونٹ 58 کے کارکن ندیم خان کی والدہ محترمہ بانو بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

پریس کانفرنس

امین الحق

کراچی۔۔۔27/جنوری2010ء

سابق رکن قومی اسمبلی امین الحق نے اپنے سابقہ رویہ پرانتہائی ندامت اور شرمندگی کا اظہار کیا ہے اور ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین سے معاف کردینے کی اپیل کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اپیل اور اعلان انہوں نے بدھ کے روز کراچی پریس کلب میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میرا ذہنی روحانی اور جسمانی طور پر ہمیشہ تعلق ایم کیوایم سے رہا ایم کیوایم ہی میرا گھر اور خاندان ہے،اب میرا اور ایم کیوایم کا چولی دامن کا ساتھ رہے گا اور میں جناب الطاف حسین کی فکر کو آگے بڑھاتا رہوں گا۔انہوں نے کہا کہ میرا مختلف اوقات اور مواقعوں پر ایم کیوایم سے کسی نہ کسی انداز اور طریقے سے رابطہ اور تعلق رہا ہے۔االطاف حسین نے جرائم سے پاک ہرشخص کیلئے ایم کیوایم کے دروازے کھلے رکھے ہوئے ہیں اور انہوں نے عام معافی کا اعلان پہلے ہی کررکھا ہے۔ مجھے الطاف حسین پر عظیم اعتماد ہے اور اس بناء پر ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کررہا ہوں۔انہوں نے کہا کہ سولہ سال کے طویل عرصہ کے بعد ملک واپس آیا تو مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہورہی ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین بھائی کی ولوالہ انگیز قیادت نے ایم کیوایم کو علاقائی سطح سے اٹھا کر نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سیاست کے دھارے میں شامل کردیا ہے۔میں اپنے آپ کو ان چند خوش نصیب لوگوں میں سمجھتا ہوں جنہوں نے پارٹی کے قیام کے ابتدائی دنوں سے لیکر1992 تک جو کہ پارٹی کا انتہائی مشکل اور نازک دور رہا ہے آپ کی پرعزم ہستی کے ساتھ کام کرنے اور بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا یہ آپ کی Charismat Persnality کا کرشمہ،تدبر اور فہیم وفہراست ہے جس کی وجہ سے ایم کیوایم نے دن دگنی رات چوگنی ترقی کی اور آج مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین بھائی ہی اس صدی کی عظیم ترین انقلابی شخصیت اور ہمارے ملک اور قوم کے روشن مستقبل کے محافظ ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب جون 1992ء کو آپریشن کلین اپ کا آغاز ہوا تو اسی دوران آپریشن کلین اپ کی آڑ میں ایم کیوایم کے ذمہ دارروں اور کارکنان کی بدترین نسل کشی اور استحصال کا ایک ایسا بھیانک سلسلہ شروع ہوا اور آپریشن کلین اپ کے دوران چشم فلک نے وہ منظر بھی دیکھا جب سرعام ایم کیوایم (MQM) کے نمائندوں اور کارکنوں کو اغواء کیا گیا اور ایم کیوایم کے ذمہ داروں اور کارکنوں کو جیلوں میں ٹھوس دیا گیا اور سرکاری عقوبت خانوں میں اپنی وفاداری تبدیل نہ کرنے والوں پر تشدد کیا گیا قائد تحریک الطاف حسین بھائی اور ایم کیوایم کا نام لینا بھی جرم بنا دیا گیا،بندوق کی نوک پر وفاداری تبدیل کرانے کا شرم ناک کھیل کھیلا گیا اسی دوران ایجنسیوں اور حقیقی دہشت گردوں کی طرف سے ظلم وستم اور دھمکیوں کا سلسلہ میرے گھر والوں سے لیکر میرے بھائیوں اور دوست احباب تک پھیل گیا اسی دوران ایجنسیوں،رینجرز اور پولیس کے اہلکاروں نے درجنوں بار میرے گھر پر چھاپہ مارا اور میرے بوڑھے والدین کے ساتھ بدتمیزی اور دھمکی آمیز رویہ اختیار کیا گیا تا کہ میر رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی دھمکیاں دی گئی کہ اگر میں نے اپنی دفاداری تبدیل نہ کی تو سب کو قتل کردیا جائیگا یا پھر جھوٹے مقدمات میں ملوث کردیا جائے گا اسی دوران نومبر1992 کو میں کراچی سے ایجنسیوں،رینجرز اور پولیس کے ہاتھوں گرفتار ہوا اور آنکھوں پر پٹی باندھ کر نا معلوم مقام پر لے گئے جہاں لاتوں،گھوسوں اور چمڑے کی بیلٹوں سے بے دریغ تشدد کیا گیا اور اس دوران مجھے دہشت زدہ کیا جاتا رہا اور دباؤ بھی دیا جاتا رہا کہ میں اپنی وفاداری تبدیل کرلوں ورنہ میرے گھر والوں،دشتہ داروں اور دوستوں کو بھی نہیں بخشا جائیگا۔اسلئے میں نے انتہائی مجبوری میں اپنے بھائیوں،دیگر اہل خانہ اور رشتہ داروں کی جان بچانے کیلئے نا چاہتے ہوئے بھی جبراً حقیقی میں شمولیت کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ آج مجھے اس بات کا افسوس ہے کہ اس وقت میں نے قائد تحریک الطاف حسین بھائی کے ایک سچے کارکن کے کردار کی طرح مضبوط اعصاب کا مظاہرہ نہ کرسکا اور قائد تحریک الطاف حسین بھائی سے معافی کا طلب گار ہوں اور خلوص نیت اور دل کی گہرائیوں سے رابطہ کمیٹی اور ایم کیوایم کے کارکنان اور پوری قوم سے معذرت خواہ ہوں مگر خدا گواہ ہے کہ اس مختصر عرصہ میں جو کہ چند مہینوں پر محیط تھا میں احساس شرمندگی کی بناء پر ایک رات بھی سکون کی نیند نہ سو سکا اور ہمیشہ اس لمحہ کا انتظار کرتا رہا کہ کب اس جہنم سے نکل سکوں اور مجھے جیسے ہی موقع ملا میں نے ملک کو خیر باد کیا تاہم اس مختصر چند مہینوں میں میری اور میرے گھر والوں کی حقیقی دہشت گردوں اور سادہ کپڑوں میں ملبوس ایجنسیوں کے اہلکاروں کی طرف سے ہر لمحہ نگرانی کی جاتی رہی اور میرے ٹیلیفون بھی ٹیپ کیے جاتے رہے تاہم یہ صرف خدا جانتا ہے کہ اس تمام عرصہ میں میں اپنے ضمیر سے ہٹ کر اور جتنا عرصہ بھی حقیقی میں شامل رہا اس دوران میں نے ہر ممکنہ کوششیں کی کہ پارٹی کے کارکنوں اور ہمدردوں کو سرکاری اور حکومتی ایجنسیوں اور حقیقی دہشت گردوں سے بچانے کی ہر ممکن کوششیں کی جس میں میں بہت حد تک کامیاب بھی رہا اور وہ تمام عرصہ جو کہ میں نے حقیقی میں گذارا میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ میری انتہائی سنگین غلطی تھی اور میں اپنے آپ کو بہت کوستا ہوں کہ میں ان کارکنوں کی طرح ثابت قدم کیوں نہ رہ سکا جنہوں نے قائد تحریک الطاف حسین بھائی کے افکار،نظریات اور حق پرستی کیلئے اپنی اور اہل خانہ کی جانوں کا نذرانہ پیش کیا مگر قائد تحریک الطاف حسین بھائی سے اپنی وفاداری نبھائی اور ثابت قدم رہے میں ان تمام ساتھیوں کو سلام پیش

کرتا ہوں اور صدقہ دل سے تمام ساتھیوں خصوصاً قائد تحریک الطاف حسین بھائی سے شرمندہ ہوں اور مجھے ان سے نظر ملانے کی ہمت نہیں اور چاہتا ہوں کہ قائد تحریک الطاف حسین بھائی مجھ ادنیٰ کارکن کی کوتاہی اور غلطیوں کو درگزر کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً قائد تحریک الطاف حسین بھائی کا فکر و فلسفہ ہے اور انہیں کی دور اندیشی اور دانشمندی ہے کہ قوم کے لوگ آج تبدیلی کیلئے ایم کیو ایم کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ قوم یہ جانتی ہے کہ ایم کیو ایم ہی وہ واحد منظّم جماعت ہے جو قائد تحریک الطاف حسین بھائی کی سربراہی میں اس قوم کے غریب و متوسط اور اٹھانوے فیصد عوام کی قسمت بدل سکتی ہے اسکا ثبوت آزاد کشمیر، گلگت او ربلتستان کے الیکشن ہیں جس میں قائد تحریک الطاف حسین بھائی کے فکر و فلسفہ کو انتہائی پذیرائی ملی آج ایم کیو ایم آزاد کشمیر، گلگت اور بلتستان کی دوسری پارٹی بن کر ابھری ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قائد تحریک الطاف حسین بھائی کے رہنمائی میں وہ دن دور نہیں جب ایم کیو ایم نہ صرف آزاد کشمیر، گلگت اور بلتستان کے بعد پورے ملک کی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھرے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں تقریباً سولہ سال سے ملک سے باہر رہا مگر دینی فکری اور روحانی طور پر اپنے آپ کو ایم کیو ایم اور قائد تحریک الطاف حسین بھائی کے قریب سمجھتا ہوں اور ایک مرتبہ پھر ان ساتھیوں کے ساتھ ملکر کام کرنا چاہتا ہوں جو قائد تحریک الطاف حسین بھائی کے فلسفے پر عمل کرتے ہوئے ایم کیو ایم کیلئے تن من دھن سے کام کر رہے ہیں اور آج میں یہ سمجھتا ہوں کہ پارٹی سے سولہ سال کی دوری میری انتہائی بدقسمتی تھی جس کیلئے میں قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیو ایم سے دل کی گہرائیوں سے معذرت چاہتا ہوں میں قائد تحریک الطاف حسین بھائی اور پارٹی پر مکمل یقین اور بھروسہ رکھتا ہوں اور پارٹی میں ایک ادنیٰ کارکن کی حیثیت سے کام کرنا چاہتا ہوں آج مجھے اس بات کا کامل یقین ہے کہ آپ کی مقصد کی سچائی Charismatic Persnality کا کرشمہ اور خلوص کا نتیجہ ہے کہ اس ملک کی عوام نے تمام تر دباؤ، پروپیگنڈے مخالفتوں اور تشدد کے باوجود اس ملک میں انقلاب کی فضاء پیدا کر دی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تبدیلی آپ ہی کے فکر کے تحت آئے گی اور انشاء اللہ جلد ہی عظیم تر انقلاب کو آنا ہے۔

☆☆☆☆☆